ضیائے ازواجِ مطہرات ۸

# تذکرہ اُمُّ المؤمنین سیّدہ جویریہ

علامہ محمد افضل قادری امجدی حفظہ اللہ

/muftiakhtarrazakhan1011/
/muftiakhtarraza
+92 334 3247192

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

وارثِ علومِ اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ

نبیرۂ حجۃ الاسلام رحمۃ اللہ علیہ جانشین مفتیٔ اعظم ہند رحمۃ اللہ علیہ

جگر گوشہ مفسر اعظم رحمۃ اللہ علیہ شیخ الاسلام والمسلمین قاضی القضاۃ تاج الشریعہ

# مفتی محمد اختر رضا خان قادری ازہری رحمۃ اللہ علیہ

اور خانوادۂ اعلیٰ حضرت کے دیگر علمائے کرام

کی تصنیفات اور حیات و خدمات کے مطالعہ

کے لئے وزٹ کریں

www.muftiakhtarrazakhan.com

/muftiakhtarrazakhan1011/

/muftiakhtarraza

+92 334 3247192

تاج الشریعہ فاؤنڈیشن

ضیائے ازواجِ مطہرات (۸)

# تذکرۂ اُمّ المؤمنین سیّدہ جویریہ

رضی اللہ عنہا

از افادات

علامہ محمد افضل قادری امجدی حفظہ اللہ

پیشکش

www.muftiakhtarrazakhan.com

دار المتقی، تاج الشریعہ فاؤنڈیشن، کراچی، پاکستان

# تذکرہ اُمّ المؤمنین حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا

اُمّ المؤمنین سیّدہ جویریہ بنت الحارث بھی حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ازواج میں سے تھیں آپ کا حقیقی نام برّہ تھا حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بدل کر جویریہ رکھا آپ نہایت عبادت گزار اور ذکر و فکر میں مشغول رہتی تھیں۔

(مدارج)

آپ کا سلسلۂ نسب یہ ہے:

جویرۃ بنت الحارث بن ابی ضرار بن جیب بن عائذ بن مالک بن جذیمۃ بن سعد بن عمرو بن ربیعۃ بن حارثۃ بن عمرو مزیقیا خیال رہے جزیمۃ مصطلق چونکہ عمرو ابو خزاعہ ہیں اس لئے آپ خزاعیہ مصطلقیۃ ہیں۔

(اسد الغابہ)

## اُمّ المؤمنین سیّدہ جویریہ کا خواب:

سیّدہ فرماتی ہیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں آنے سے قبل میں نے خواب میں دیکھا کہ یثرب کی طرف سے چاند نازل ہوا اور میری گود میں آ گرا میں نے یہ واقعہ کسی سے ذکر نہ کیا۔ یہاں تک کہ بنو مصطلق پر حملہ ہوا اور ہم قیدی بنا کر مدینہ لائے گئے تو میرے خواب کی تعبیر یہ ہوئی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھے آزاد فرما کر اپنے حبالۂ عقد میں لے لیا۔

## غزوۂ بنی مصطلق:

یہ غزوہ ۵ ہجری کو واقع ہوا جس کا سبب یہ تھا کہ حاکم بن ضرار نے بعض قبائل عرب کو دعوت دی کہ اکھٹے ہو کر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف جنگ کریں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے

خبر پا کر حضرت بریدہ کو بھیجا تا کہ خبر لائیں جب آپ ان کے پاس گئے تو کہا کہ سننے میں آیا ہے کہ تم محمد (صلی اللہ علیہ وسلم) کے خلاف جنگ کی دعوت دے رہے ہو اگر ایسا ہی ہے تو میں تمہاری معاونت کروں گا وہ لوگ یہ سن کر بریدہ کی تکریم کرتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہاں ہمارا جنگ کرنے کا پختہ ارادہ ہے آپ نے کہا تو مجھے اجازت دو کہ میں اپنے آدمی اکھٹے کروں اور تیاری کر کے تمہارے ساتھ آملوں اس بہانہ سے حضرت بریدہ وہاں سے نکل آئے اور حضور ﷺ کی خدمتِ اقدس میں حقیقتِ حال بیان کی اس پر حضور ﷺ نے لشکر کو تیار فرمایا اور حضرت زید کو مدینہ میں خلیفہ مقرر کیا اور غزوہ کے لئے نکل پڑے مہاجرین کا علم شیرِ خدا کو دیا پھر حضرت صدّیق اکبر رضی اللہ عنہ کو جب کہ انصار کا جھنڈا اسعد بن عبادہ کو دیا اس لشکر میں مہاجرین کے تیس ۳۰ رجب کہ انصار کے ۲۰ رگھوڑے تھے جب یہ خبر حارث کو پہنچی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم لشکر اسلام کے ساتھ اس طرف آ رہے ہیں اس سے بنی المصطلق کے دلوں پر رعب طاری ہوا اور لوگوں کا اجتماع منتشر ہو گیا اب حارث کے پاس سوائے بنی المصطلق کے کوئی نہ تھا اس سفر میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ حضرت سیّدہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا اور حضرت اُمّ سلمہ رضی اللہ عنہا بھی تھیں۔ لشکرِ اسلام نے چاہِ مریسیع پر پڑاؤ ڈالا کفار نے بھی لشکر کو ترتیب دینے کے بعد میدان جنگ میں قدم رکھا حضرت عمر کو حکم دیا گیا کہ وہ کفار پر اسلام پیش کریں لیکن کفار نے اسلام لانے سے انکار کر دیا اس پر لشکرِ اسلام نے یکبارگی کیساتھ حملہ فرمایا جس سے مشرکوں کا علمبردار مارا گیا اور انہوں نے شکست کھائی دس افراد مارے گئے باقی تمام مرد وعورتیں بمع بہت سے جانور اور بکریاں مسلمانوں کے ہاتھ آئے۔ اُمّ المؤمنین سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا بھی انہیں اسیرانِ مصطلق میں سے تھیں۔

(مدارج)

## اُمّ المؤمنین سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی زوجیت میں:

حضرت عروہ بن زبیر اُمّ المؤمنین سیّدہ صدّیقہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ آپ فرماتی ہیں جب حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے بنو مصطلق کی قیدیوں کو تقسیم فرمایا تو سیّدہ جویریہ ثابت بن قیس بن شماس کے حصہ میں آئیں۔"فکاتبته علی نفسها "تو آپ نے ان سے کتابت کرلی سیّدہ فرماتی ہیں کہ کانت امرأۃ حلوۃ ملاحۃ سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا ایک بڑی شیریں، ملیح اور حسن و جمال کی پیکر خاتون تھیں جو کوئی آپ کو دیکھتا تو فدا ہو جاتا فرماتی ہیں کہ میرے دل میں آتش غیرت بھڑکی کہ ایسا نہ ہو کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ان سے نکاح فرمالیں اور ایسا ہی ہوا۔

چنانچہ لمادخلت علی رسول صلی اللہ علیه وسلم قالت یارسول اللہ صلی اللہ علیه وسلم اناجویرۃ بنت الحارث سید قومه وقد اصابتنی البلاء......کہ اے اللہ کے رسول میں جویریہ بنت حارث ہوں جو کہ اپنی قوم کے سردار ہیں اور تحقیق مجھے ایک مصیبت پہنچی ہے کہ ثابت بن قیس کے حوالے کی گئی ہوں اور میں نے ان سے عقد کتابت کیا ہے اور مال ادا کرنے کی طاقت نہیں رکھتی ہوں"فاعنی علی کتاتبی "لہذا آپ میری بدل کتاب کی ادائیگی میں مدد فرمائیے نیز میں آپ کی بارگاہ میں مسلمان ہو کر حاضر ہوئی ہوں اشهدان لااله الا اللہ و اشهدان محمدرسول اللہ سبحان اللہ اللہ کے رسول نے فرمایا اوخیر من ذلک اودی فیک کتابک واتزوجک کہ کیا میں اس سے بہتر تمہارے ساتھ سلوک نہ کروں کہ میں آپ کا بدلِ کتابت ادا کر کے آپ کو اپنی زوجیت کا شرف بخشوں؟ عرض گذار ہوئیں: نعم (ہاں حضور) پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی فرمایا جب یہ خبر لوگوں کو پہنچی کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کو شرف زوجیت عطا فرمایا ہے تو انہوں نے آپس میں یہ طے کیا کہ حرمِ نبوی کے عزیز واقارب کو قید رکھنا مناسب نہیں ہے:فارسلوا ما کان فی ایدیهم من بنی المصطلق پس جس کے ہاتھ

جو قیدی تھا صحابہ نے سب کو آزاد فرمادیا: و قد اعتق مائة اهل بیت من بنی المصطلق اس دن بنوالمصطلق کے سو قیدی آزاد کیئے گئے۔

اُمّ المؤمنین سیّدہ صدّیقہ مزید فرماتی ہیں کہ فما اعلم امرأة اعظم برکة منها علی قومها کہ میرے علم میں جویریہ رضی اللہ عنہا سے بڑھ کر اپنی قوم میں کوئی بھی خیر و برکت والی عورت نہیں ہے۔ خیال رہے سیّدہ رضی اللہ عنہا کا حق مہر چار سو درہم مقرر ہوا ایک قول یہ بھی ہے کہ بنی المصطلق کے قیدیوں کی آزادی مہر مقرر ہوا اس وقت آپ کی عمر شریف ۲۰ سال تھی۔

(اسد الغابہ الجزء السابع والمدارج الشریف)

## اُمّ المؤمنین سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کے والد کا قبول اسلام:

آپ کے والد کے اسلام کے بارے میں مروی ہے کہ جب ان کو اپنی جگر کے قیدی بن جانے کی خبر ملی تو اپنے ساتھ بہت سے اونٹوں کو لے کر حضور کی بارگاہ کی طرف روانہ ہوئے لیکن جب مدینہ کے قرب میں پہنچے تو دو اونٹ جو کہ بہت زیادہ محبوب تھے ان کو ایک گھاٹی میں چھوڑ کر چلے گئے اور خیال یہ تھا کہ یہ دونوں اس طرح فدیہ سے بچ جائیں گے تو واپس لے چلوں گا اس کے بعد بارگاہِ رسالت میں حاضر ہو کر اونٹ پیشِ خدمت کیئے اس پر حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ دو اونٹ کم ہیں جو کہ فلاں گھاٹی میں چھپا کر آئے ہو یہ سنتے ہی حارث نے کلمہ شہادت و رسالت پڑھا اور مسلمان ہو گئے اور کہا کہ اونٹوں کے بارے میں میرے سوا کسی کو علم نہ تھا۔ اور اگر آپ اللہ کے رسول نہ ہوتے تو اس بات سے مطلع نہ ہوتے۔

## اُمّ المؤمنین سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا کی عبادت گزاری:

اُمّ المؤمنین بڑی نیک سیرت اچھے اخلاق کی مالک اور عبادت گزار خاتون تھیں رسول کائنات صلی اللہ علیہ وسلم کسی روز آپ کے پاس تشریف لائے اس وقت آپ مصلی پر عبادت میں مشغول تھیں پھر حضور صلی اللہ علیہ وسلم وقت چاشت تشریف لے جاتے ہیں تو دیکھتے ہیں کہ آپ

وہی تشریف فرما تھیں اس پر حضور نے پوچھا کہ جب میں باہر گیا تھا اس وقت سے اب تک تم اسی حالت میں بیٹھی ہو عرض کی جی ہاں حضور تو اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جب میں باہر گیا تھا اس وقت سے لے کر اب تک میں نے چار کلمات پڑھے ہیں جو کچھ تم نے اس وقت تک پڑھا ہے اگر اس سے موازنہ کریں تو یقیناوہ چار کلمے زیادہ وزنی ہیں اور وہ یہ ہیں۔

**سبحان اللہ و بحمدہ عدد خلقہ و نفسہ و زنۃ عرشہ و مداد کلماتہ۔**

گویا حضور فرمارہے ہیں کہ ان کلمات کو بھی اپنے ذکر واذ کار میں شامل کر لیں۔

(مدراج)

مسند امام احمد بن حنبل کی روایت میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے سیّدہ کو ان کلمات کی تعلیم دی:

**سبحان اللہ عدد خلقہ ثلاث مرات**

**سبحان اللہ زنۃ عرشہ ثلاث مرات**

**سبحان اللہ رضا نفسہ ثلاث مرات**

**سبحان اللہ مداد کلماتہ ثلاث مرات۔**

(ج۶ص۳۳۵)

یعنی ان میں سے ہر ایک کلمہ کو تین تین مرتبہ پڑھیں۔جب کہ ترمذی شریف کی روایت میں **سبحان اللہ عدد خلقہ، سبحان اللہ عدد خلقہ سبحان اللہ رضی نفسہ سبحان اللہ رضی نفسہ سبحان اللہ زنۃ عرشہ سبحان اللہ مداد کلماتہ سبحان اللہ مداد کلماتہ قال الترمذی ھذا حدیث حسن صحیح و اخرجہ مسلم و نسائی و ابن ماجہ**)(واللہ ورسولہ اعلم)

خیال رہے سیّدہ سے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کا نکاح فرمانا جمعہ کے روز نقل ہے سیّدہ

روزے دار تھیں کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے پوچھا کہ کل روزہ تھا عرض کی نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا آنے والے کل کو ارادۂ روزہ ہے عرض گزار ہوئیں نہیں تو آپ نے فرمایا پھر آج کا روزہ بھی افطار کرلو۔

(بخاری و مدارج)

## مرویاتِ اُمّ المؤمنین سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا:

آپ سے سات احادیث مروی ہیں دو بخاری دو مسلم میں اور باقی دوسری کتب میں ہیں۔

(مدراج)

آپ سے روایت کرنے والوں میں سے عبداللہ بن عباس اور عبداللہ ابن عمر جیسے جلیل القدر صحابی رسول بھی ہیں رضی اللہ عنہم اجمعین۔

(اسدالغابہ)

## چند ایک مرویات:

ا۔حضرت ابوایوب انصاری سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے ہیں کہ نبی پاک ﷺ آپ کے ہاں جلوہ افروز ہوئے اور اس وقت آپ روزے سے تھیں تو حضور نے فرمایا کہ کیا تم نے کل روزہ رکھا فقالت لا سیّدہ نے عرض کی نہیں فرمایااتریدن ان تصومی غدا کیا تم کل کا روزہ رکھنے کاارادہ رکھتی ہو عرض گزار ہوئیں لا نہیں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا فافطری پس افطار کرلو۔

۲۔امّ عثمان سیّدہ سے روایت کرتیں ہیں سیّدہ نے فرمایا کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا من لبس ثوب حریر السبہ اللہ ثوبا من النار یوم القیمة کہ جس نے ریشم کا کپڑا پہنا تو اس کو اللہ تعالیٰ قیامت کے دن آگ کے کپڑے پہنائے گا۔

(رواھما امام احمد بن حنبل)

## سیّدہ کا وصال:

آپ نے مدینہ منورہ میں ۵۶۵۰/ ھ کو رحلت فرمائی اس وقت آپ کی عمر شریف پینسٹھ ۶۵ سال تھی آپ کی نماز جنازہ مروان نے پڑھائی جو کہ حضرت امیر معاویہ کی طرف سے مدینہ منورہ کا حاکم تھا۔

(مدارج)

## اُمّ المؤمنین سیّدہ جویریہ کے خویش واقارب:

آپ کے والد گرامی کا تذکرہ گزر چکا عمرو بن حارث اور عبداللہ بن حارث سیّدہ کے بھائی جب کہ عمرہ بنت حارث آپ کی بہن ہیں۔

## عمرو بن الحارث:

ان کا سلسلۂ نسب یہ ہے عمرو بن الحارث بن ابی ضرار بن عائذ بن مالک بن جزیمہ انہوں نے اُمّ المؤمنین سیّدہ جویریہ رضی اللہ عنہا اور حضرت ابن مسعود سے روایت لی ہے اسی طرح زینب زوجۂ ابن سعود سے بھی روایت لینے کا قول ہے لیکن اس کے بعد الاصابہ میں فرمایا کہ ابن قطان نے اس بات کو ترجیح دی ہے کہ حضرت زینب زوجۂ ابن مسعود سے روایت لینے والے کوئی دوسرے عمرو بن الحارث ہیں۔ واللہ ورسولہ اعلم

(الاصابہ ج ۴ ص ۹/ ۵۰۸)

## عبداللہ بن الحارث:

ان کا نسب بھی وہی ہے جو کہ عمرو بن الحارث کا ہے یہ بھی اُمّ المؤمنین کے ساتھ قیدی بن کر آئے تھے یا پھر یہ فدیہ لے کر آئے تھے اور راستے میں ایک اونٹ گم کر دیا تھا یہ قول دلالت کرتا ہے کہ اونٹ والا قصہ آپ کا ہے جب کہ پہلا والا آپ کے والد کی طرف دال ہے۔ واللہ

ورسولہ اعلم

(الاصابہ ج ۴ ص ۴۲)

## عمرہ بنت الحارث:

اُمّ المؤمنین کی بہن ہیں حضور سیّد عالم صلی اللہ علیہ وسلم سے روایت فرماتی ہیں کہ آپ نے فرمایا:

الدنیا خضرة حُلوة فمن اصاب منها من شئی من حله بورک له فیه و رُبّ متخوّض فی مال اللہ و مال رسوله له النّار یوم القیمة

(الاصابہ ج ۸ ص ۲۴۳)

یعنی دنیا تر وتازہ و میٹھی ہے اگر کوئی شخص اس میں سے حلال حاصل کرے تو اسے برکت دی جائے گی اور بہت سے لوگ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے مال میں (ناجائز تصرف و طریقے سے) گھسنے والے ہیں تو ان کے لئے قیامت کے دن آگ ہے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆